Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ فرماتا ہے ان الفضل بیدی یؤتیہ من یشاء وعلی رسولہ مقامہ محمدا

روزنامہ الفضل قادیان

یومیہ سہ شنبہ کہ

جلد ۳۵ | ۲۵ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ھ | ۳ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۲۵ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۴۷

مدینۃ المسیح 185

راجپورہ۔ ۲۴ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۲۴ ماہ تبلیغ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

افسوس جناب مستری گوہر الدین صاحب آج رات ۸۳ سال کی عمر میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی اور صحابی تھے۔ جنازہ نماز ظہر کے بعد جناب حافظ مختار احمد صاحب نے دہلی سکھانہ میں پڑھایا۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب مجاہد احمدیت مقیم سیرالیون کے نانا جان تھے۔ اس صدمہ میں ہمیں جناب چوہدری صاحب موصوف سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

مسٹر اٹلی کے اعلان پر پنڈت نہرو کا بیان

نہرو جی نے برطانوی وزیر اعظم اٹلی کے ۲۰ فروری والے اعلان کے متعلق اپنا بیان نشر کیا ہے۔ آپ نے اپنے اس شاعرانہ انداز میں اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے جس سے آپ کی والہانہ تقاریر متصف ہوتی ہیں۔ ہم خدا سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ آپ نے ہندوستان کی بہبودی کی جو امیدیں باندھی ہیں درست ثابت ہوں آپ نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ اعلان ہندوستانیوں کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ جو حضرات دستور ساز اسمبلی میں حصہ نہیں لے رہے۔ ان کو ہم از سر نو دعوت دیتے ہیں۔ اور ہم جملہ افراد سے مستدعی ہیں۔ کہ اس مشترکہ اور تاریخی مہم میں حصہ دار بن جائیں اور ان تمام شبہات اور خدشات کو بالائے طاق رکھ دیا جائے۔ جو حصول آزادی کے موقعہ پر کسی عظیم الشان قوم کے لئے موجب عار ہوا کرتے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پنڈت جی کی یہ دعوت نہایت مبارک ہے۔ مگر تمام بیان میں ایک بھی ایسا لفظ نہیں۔ جس سے یہ ثابت ہو۔ کہ آپ خود بھی اپنے پچھلے رویہ پر نظر ثانی فرمائینگے۔ اور جو لوگ اسمبلی سے الگ ہو رہے ہیں۔ ان کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے کانگرس بھی کوئی قدم اٹھائیگی میں اس اہم بات کی طرف کوئی واضح اشارہ کرتے۔ تاکہ دوسرے عناصر اس نیک دعوت کو قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہ دکھاتے۔ آخر میں آپ نے فرمایا ہے۔ کہ

"وقت زمانہ ماضی کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اور ہم امن وامان اور اشتراک عمل کے دور میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اب ہم نے اہل برطانیہ سے محبت و آشتی کا گہرا رشتہ قائم کرنا ہے اور مشترکہ کوششوں سے دونوں ممالک کی ترقی کے لئے معروف عمل ہونا ہے۔ صرف یہی نہیں۔ بلکہ کرۂ ارض کے تمام ممالک کی آزادی اور عالمگیر صلح و امن کے استقرار کے لئے سعی و کوشش میں مصروف ہونا ہے"

یہ الفاظ بہت مصلحت اندیشانہ ہیں۔ اگر آزاد ہندوستان کی پالیسی تمام دنیا سے خصوصاً برطانیہ سے مصالحانہ رہے۔ تو اس سے کوئی بات اچھی نہیں۔ لیکن اگر پنڈت جی اپنے ان خوشگوار تاثرات کے ملک کے اندرونی معاملات کے بارے میں کانگرس کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک کی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ تو ان کو یقین کرنا چاہیئے کہ آپ نے جو گرم جوشی مسٹر اٹلی کے اعلان کے خیر مقدم میں ظاہر فرمائی ہے۔ وہ زیادہ دیرپا ثابت نہیں ہوگی۔ اور اپنے اس صحیح نتیجہ سے بہت دور جا رہے ہیں۔ کہ یہ ہندوستان کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ چیلنج ہے تو اس چیلنج کی پوری پوری حقیقت کو سمجھنے کے لئے یہ بھی نہایت ضروری امر ہے۔ کہ ملک کے اختلافی عناصر کے ساتھ نباہتے ہوئے گزشتہ ایام میں جو کوتاہیاں کانگرس کی جانب سے ہو چکی ہیں۔ ان پر نظر ثانی کی جائے۔ اور وہ کوتاہیاں اتنا یا جماخیالی تخت پر وہ اپنے آپ کو متمکن سمجھ بیٹھی ہے۔ اس سے نیچے اترنے کی کوشش کرے گی۔ ایسی صورت میں پنڈت جی کا بیان سوا خوشکن امیدوں کے بنڈل کے اور کچھ بھی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ پنڈت جی اپنے اس بیان

"برطانوی حکومت نے اہل برطانیہ کی طرف سے خیر خواہی کا مظاہرہ کر دیا ہے۔ اور اہل ہند تک اپنے نیک ارادوں کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ ہم مدت مدید سے باہمی آویزش اور ایک دوسرے سے لڑائی میں وقت ضائع کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب اس

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ

معہ تفسیری نوٹ و دیباچہ منجانب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

پہلی جلد بہت جلد طبع پذیر ہو رہی ہے

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ ماہ تبلیغ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی پہلی جلد (دیباچہ تقریباً تین سو صفحات) اوپر لے بس سپاروں پر مشتمل ہوگی انشاء اللہ مجلس مشاورت تک طبع ہو جائے گی۔ سرورق دو ہزار جلدیں شائع ہو سکیں گی۔ اس لئے احباب کو اپنی جلد ابھی سے محفوظ کرا لینی چاہیئے۔ دو ہزار میں سے ایک ہزار جلدیں مستشرقین دنیا کی بڑی بڑی لائبریریوں کو بھیجی جائیں گی۔ جس کی قیمت مخلصین جماعت ادا کرینگے۔ خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سو جلد کی قیمت ادا کرنے کا گراں قدر وعدہ فرمایا۔ احباب اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ پیغام ہدیہ قریباً ۲۵ روپے فی جلد ہوگا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلط تشریحات سے تعلق رکھتی ہیں۔ جو کانگرس نے ۱۶ مئی والے کیبنٹ مشن کے اعلان کی کر رکھی ہیں۔ حالانکہ ان تشریحات کی تغلیط پر برطانوی حکومت کا ۶ دسمبر والا بیان بھی مہر توثیق ثبت کر چکا ہے۔ اور موجودہ اعلان بھی۔ اگر پنڈت جی چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان امن و آرام کے ساتھ حصول آزادی کی عبوری منزل طے کرے۔ تو بجائے اچھل اچھل کر اور چھلانگیں مار مار کر چلنے کے آہستہ آہستہ قدم بقدم چلنا چاہیئے۔ اور جوش اشتیاق میں راستے کے حدود کو پھاند نہیں نکلنا چاہیئے۔ اور گذرگاہ کے اصولوں کی پابندی کرنی چاہیئے۔ آخر یہ ایک کٹھن منزل ہے۔ جس میں پہلے ہی ہزاروں چٹانیں سر اٹھائے کھڑی اور ہزاروں غاریں منہ کھولے پڑی ہیں۔ یہیں نئی چٹانیں اور نئی غاریں خود تیار نہیں کرنی چاہئیں۔ اس لئے کانگرس کا اس ضمن میں پہلا قدم یہ ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے ریزولیوشن کے اس حصہ کو منسوخ قرار دے دے۔ جس پر مسلم لیگ

قدرت کی انگلی کا اشارہ

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عظیم الشان وجود یعنی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پیشگوئی فرمائی۔ پس ۲۰ کی تاریخ کو آئندہ آنے والے غیر معمولی انقلاب کے ساتھ ایک گونہ وابستگی ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ نے گزشتہ سال ایک خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا۔ کہ الٰہی منشاء یہ ہے۔ کہ ۱۹۴۸ء میں جماعت احمدیہ کے استیکام کے لئے خاص حالات پیدا ہو جائیں گے انشاء اللہ

امسال ۲۰ فروری کو وزیر اعظم برطانیہ مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے اعلان فرمایا ہے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستانی ہاتھوں میں اقتدار سونپنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ ان واقعات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ اور آنے والا زمانہ اسلام و احمدیت کے لئے بہتر ہوگا۔ واللہ علی کل شیئ قدیر۔ (خاکسار ابوالعطا جالندھری)

انصار سلطان القلم توجہ فرمائیں

سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب سلطان القلم تھا۔ اور ہر وہ احمدی جو اسلام و احمدیت کی صداقت کے اظہار کے لئے زور قلم استعمال کرتا ہے۔ گویا وہ حضرت سلطان القلم علیہ السلام کا بازو بنتا ہے۔ اور کتنا خوش قسمت وہ آن ہے۔ جو مسیح موعود علیہ السلام کا بازو بنے۔ ہر خادم احمدیت کے لئے مجلس مرکزیہ نے اس امر کا انتظام کر دیا ہے۔ کہ وہ کوشش کرے اور مجلس کی طرف سے مقرر کردہ مضامین کو تحقیق و گہرے مطالعہ کے بعد قلم بند کر کے مرکز میں بھجوائے۔ عمدہ مضامین اخبار میں اشاعت پاتے ہیں۔ اور حتی الوسع ٹریکٹوں کی صورت میں طبع ہو کر تبلیغ اسلام کا موجب بنتے ہیں مجلس کی طرف سے عمدہ مضامین لکھنے والوں کے لئے انعامات بھی مقرر ہیں۔ نئے سال کی پہلی سہ ماہی کے لئے حسب ذیل مضمون تجویز کیا گیا ہے: فرقہ وارانہ فسادات کا حل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی روشنی میں

علمی خدمت کا شوق رکھنے والے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ ۲۰ مئی تک یہ مضمون مکمل کر کے بھجوا دیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت پہلے سے بہتر ہے

ترقی تسلی بخش ہے

لنڈن ۲۲ فروری۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ اور ترقی تسلی بخش ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ کہ چودھری صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی عبدالخالق صاحب مجاہد افریقہ کی شدید علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی عبدالخالق صاحب انچارج گولڈ کوسٹ مشن سخت بیمار ہیں۔ درجہ حرارت ۱۰۵ ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

عربی زبان میں تقریر

۲۱ فروری بروز جمعہ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں جناب حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے عربی زبان میں تقریر کی۔ تقریر کے بعد متعدد اصحاب نے سوالات کئے۔ جن کے جناب حافظ صاحب نے جواب دیئے۔ بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے ارشادات میں دیگر ہدایات کے علاوہ اس امر کو واضح دلیل سے ثابت فرمایا۔ کہ تمام زبانوں میں سے عربی زبان ہی کیوں ام الالسنہ ہے؟ حضور نے فرمایا کہ ام الالسنہ وہی زبان ہو سکتی ہے۔ جو سرا سر فلسفیانہ ہو۔ اور عربی زبان کو یہ امتیاز حاصل ہے۔ کہ اس کے تمام الفاظ اور کلمات فلسفۂ زبان کے عین مطابق ہیں۔ باقی زبانوں میں بھی ایک حد تک یہ فلسفہ پایا جاتا ہے۔ عربی زبان میں یہ بات سو فی صدی موجود ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اس امر کو مختلف مثالوں سے بھی واضح فرمایا۔ دوسری انگریزی زبان کی تقریر کسی دوسرے دن پر ملتوی ہوئی۔

خدام احمدیت سے خطاب

تعلیم کی کمی قوم کے لئے سب سے بڑی لعنت ہے۔ اس زمانے میں اگر یہ احساس الٰہی تک کسی قوم کو نہیں ہوا۔ تو وہ قوم ترقی کی شاہراہ پر چلائے جانے کی کسی طرح بھی مستحق نہیں۔ بلحاظ مجموعی جماعت احمدیہ تعلیم کے میدان میں دوسری قوموں سے افضل ہے لیکن ماحول کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے۔ دیہات میں جہاں جماعتیں کم ہیں۔ ماحول کے اثر سے احمدی احباب بھی تعلیم کی طرف کم توجہ دیتے ہیں۔ پس ہر جگہ جہاں احمدی جماعتیں ہیں۔ ہم ان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اور ہر ناخواندہ احمدی مندرجہ ذیل تعلیم ضرور حاصل کرے۔ خصوصاً کوئی خادم اس سے کم تعلیم یافتہ نہ رہے۔ (۱) اردو لکھنا پڑھنا جس سے کتب سلسلہ پڑھ سکے۔ اور خط و کتابت کر سکے۔ (۲) قرآن کریم ناظرہ پڑھنا (۳) نماز باترجمہ جاننا۔ (۴) مکہ از کم ۱۰۰ تک گنتی از بر جاننا۔ پس جماعت کے تعلیم یافتہ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ناخواندگان کو اس کی تحریک کر کے فوری تعلیم شروع فرما کر مرکز میں رپورٹ کریں عند اللہ ماجور ہوں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

بیعت کے دعلے جلد سے جلد ارسال کئے جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء ہے کہ ہم میں سے ہر ایک فرد یہ عہد کرے۔ کہ وہ سال میں چار چار یا کم از کم ایک ایک نیا احمدی بنائے گا۔ فارم وعدہ بیعت تمام جماعتوں کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ امراء پریذیڈنٹ۔ سیکرٹریان تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ یہ فارم جماعت کے تمام بالغ افراد سے پُر کرا کر جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

مکشری جھانسی کا تبلیغی دورہ

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ جو یو۔پی میں متعین ہیں۔ یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے ۱۵ مارچ ۱۹۴۷ء تک مکشری جھانسی کا دورہ کریں گے۔ اس علاقہ کے احمدی احباب تبلیغی و تربیتی سلسلہ میں ان سے

۵۰ کو اعتراض ہے۔ تاکہ دستور ساز اسمبلی کا راستہ اس کے لئے بالکل صاف ہو جائے۔ اور باہم سمجھوتے سے ایسا دستور تیار ہو سکے۔ کہ جس کو قبول کرنے میں برطانیہ کو کوئی عذر باقی نہ رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض علمی حوالجات

رسلاً لم نقصص هم عليك

اور

علمائے اسلام

از مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب بی اے مبلغ سماٹرا

(۱)

میرا ارادہ ہے و باللہ التوفیق کہ میں اس عنوان کے ماتحت بعض ایسے حوالجات تحریر کروں۔ جو یا تو بالکل نئے ہیں۔ یعنے ہمارے لٹریچر میں میری نظر سے نہیں گزرے۔ یا بہت کم استعمال ہوئے ہیں۔ اور یا استعمال تو ہو لئے ہیں۔ مگر مفید ہونے کی وجہ سے انکا بار بار دہرانا ضروری ہے ہر قوم اور ملک میں انبیاء آئے

۱۔ مولوی وحید الزمان صاحب نے ۱۹۰۷ء میں ایک کتاب ھدیۃ المہدی لکھی اس میں انہوں نے اہلحدیث کے صحیح عقائد پیش کرنے کا دعوے کیا ہے۔ اور اپنی اس کتاب کو امام مہدی کے لئے ہدیہ کیا ہے۔ اس کی جلد ۱ صفحہ ۴۴ پر لکھتے ہیں۔

ومضیٰ بین آدم و محمد علیہما السلام کثیر من الانبیاء لایحصون فانہ ما من قوم ولا قریۃ الا خلا فیہا نذیر۔ وقیل عددھم مائۃ واربع وعشرون الف والمرسلون منہم ثلثمائۃ وثلثۃ عشر ومن المشاھیر بعد آدم شیث وادریس لقبہ الھرمس الاکبر عند الحکماء ونوح وھود وصالح وابراھیم ولوط واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب ویوسف وشعیب وموسیٰ وھارون ویوشع وعزیر وسلیمٰن وایوب وذوالکفل وزکریا ویحییٰ والیاس والیسع واشعیا وارمیا وھوسیع وحجی ودانیال وعیسیٰ ابن مریم علیہم الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم القیامۃ والمذکورون فی القرآن منہم خمسۃ وعشرون وانما لم یذکر اللہ سبحانہ انبیاء الاقالیم الاخریٰ کانبیاء الھند والصین والیونان والفرس وبلاد اوروبا وافریقہ وبلاد امریکہ وجاپان وبرھما لانّ العرب ما کانوا یعرفونھم فلم یکن فی ذکرھم فائدۃ جلیلۃ انما اشار الیھم بقولہ منہم من قصصنا علیک ومنہم من لم نقصص علیک ولھذا ما ینبغی لنا ان نجحد نبوۃ الانبیاء الآخرین الذین لم یذکرھم اللہ سبحانہ فی کتابہ وعرف بالتواتر بین قوم ولو کفار انھم کانوا انبیاء صلحاء کراجیند ولچھمن وکشن جی بین الھنود وزراتشت بین الفرس وکنفیوس وبدھا بین اھل الصین وجاپان وسقراط وفیثاغورس بین اھل الیونان بل یجب علینا ان نقول اٰمنا بجمیع انبیائہ ورسلہ لانفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون ونبرّئھم عمّا ینسب الیھم اھل الکفر من الشرک والکفر والطغیان۔"

یعنی آدم اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان بے شمار نبی ہوئے۔ کیونکہ کوئی قوم یا ملک ایسا نہیں۔ جس میں کوئی نذیر (نبی) نہ آیا ہو۔

بعض کہتے ہیں کہ انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ ان میں سے ۳۱۳ (تین سو تیرہ) رسول ہیں۔ اور آدم کے بعد جو مشہور رسول ہوئے۔ ان میں شیث اور ادریس جنہیں حکماء ہرمس اکبر کے نام سے پکارتے ہیں۔ نوح۔ ہود۔ صالح۔ ابراہیم لوط۔ اسمٰعیل۔ اسحاق۔ یعقوب۔ یوسف شعیب موسےٰ۔ ہارون۔ یوشع۔ عزیر۔ سلیمان ایوب۔ ذوالکفل۔ زکریا۔ یحییٰ۔ الیاس۔ الیسع۔ ارمیاء۔ ھوسیع۔ حجی۔ دانیال اور عیسےٰ علیہم السلام شامل ہیں۔

اور قرآن کریم میں بیان شدہ انبیاءؑ کی تعداد پچیس ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے دوسرے ممالک مثلاً ہندوستان۔ چین یونان۔ فارس۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ۔ جاپان اور برما وغیرہ کے انبیاء کو (قرآن کریم میں) ذکر نہیں۔ فرمایا کیونکہ عرب لوگ ان سے ناواقف تھے۔ اس لئے ان کے ذکر کرنے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ ان کے متعلق خدا تعالےٰ نے اپنے قول منہم من قصصنا علیک ومنہم من لم نقصص علیک کے ذریعہ صرف اشارہ کر دیا ہے۔ یعنی انبیاء میں سے بعض کا اے رسول ہم نے تیرے پاس ذکر کر دیا اور ایسے نبی بھی ہیں۔ جن کا ذکر ہم نے تیرے پاس نہیں کیا۔

بدیں وجہ ہرگز مناسب نہیں۔ کہ ہم ان انبیاء کی نبوت کا انکار کر دیں۔ جن کو خدا تعالےٰ نے اپنی پاک کتاب (قرآن کریم) میں ذکر نہیں کیا۔ خصوصاً جبکہ ان کی قوم خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ متواتر انہیں نبی صالح جانتی اور یقین کرتی چلی آتی ہو۔ مثلاً رام چندر۔ لچھمن۔ کشن جی۔ جو ہندوؤں میں مانے جاتے ہیں۔ زرتشت جسے پارسی لوگ مانتے ہیں۔ کنفیوشس اور بدھ جسے چینی اور جاپانی لوگ مانتے ہیں۔ اور سقراط اور فیثا غورث جن پر یونانی ایمان لاتے ہیں۔ بلکہ واجب ہے۔ کہ ہم کہیں کہ ہم خدا کے سارے انبیاء اور رسولوں پر ایمان لائے۔ اور ایمان میں ہم ان کے متعلق کوئی فرق نہیں کرتے۔ اور ہم خدا کے سچے فرمان بردار ہیں۔ اسی طرح ہم انہیں تمام ان غلط اور نامناسب باتوں سے پاک قرار دیتے ہیں۔ جو کفار ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

(۲) خدا تعالےٰ کے فرمان ورسلاً لم نقصص هم عليك کہ کئی ایسے رسول بھی بھیجے گئے۔ کہ جن کا علم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیا گیا کے متعلق رشید رضا مصری اپنی تفسیر میں لکھتا ہے۔ ای کالمرسلین الی الامم المجھول علمہا وتاریخہا عند قومک وعند اھل الکتاب المجاورین لبلادک کامم الشرق الصین وایابان والھند وامم بلاد الشمال (اوربہ) وامم القسم الآخر من الدنیا (امریکہ) (تفسیر القرآن الحکیم جلد ۶ صفحہ ۴۷) کہ اس آیت میں ان انبیاء کے متعلق اشارہ ہے۔ جو ان قوموں کی طرف بھیجے گئے۔ جن کی تاریخ سے عرب اور عرب کے یہود و نصاریٰ ناآشنا تھے۔ مثلاً مشرقی قومیں جو چین جاپان اور ہندوستان میں بستی ہیں۔ اور شمالی ممالک (یورپ) کی قومیں اور نئی دنیا (امریکہ) کی قومیں۔

یہ دو حوالے ثابت کرتے ہیں کہ وہ علماء بھی جو دشمنان احمدیت کی صف میں شامل ہیں تسلیم کرتے ہیں کہ کوئی نبی ہندوستان چین وغیرہ ممالک میں بھی ہوئے۔ پس یہ کہنا کہ عرب کے سوا دوسرے کسی ملک میں نبی نہیں آسکتا غلط ہے۔ (باقی)

ایک نہایت ضروری اعلان

مقامی جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ (لاہور) کے حساب وکتاب کی پڑتال کے سلسلہ میں ان تمام احباب سے جو گزشتہ دس سال میں اس مقامی جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مذکور (گنج مغل پورہ) کو صدر انجمن احمدیہ کے لئے چندہ دیتے رہے ہیں پُرزور درخواست کی جاتی ہے۔ کہ ان کے پاس جس قدر رسیدات ہر قسم کے چندوں کی ادائیگی کے متعلق موجود ہوں۔ وہ تمام رسیدات فی الفور بذریعہ ڈاک بخدمت شیخ نور احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ بھجوادیں۔ یہ رسیدات بعد ملاحظہ ایک ہفتہ کے اندر بحفاظت واپس کر دی جائینگی۔ واضح ہو کہ یہ اعلان ایک خاص ضرورت کے ماتحت کیا گیا ہے۔ اور احباب متعلقہ کو خاص توجہ سے اس کی تعمیل کرنی چاہئے

خاکسار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی خدمات

احمدیہ مسجد دہلی میں آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ صاحب کی بصیرت افروز تقریر

اتوار کی شام کو ۴ بجے احمدیہ مسجد دہلی میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ۴ سے ۵ تک "حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی خدمات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ حضرت اقدس کی اسلامی خدمات ایک وسیع مضمون ہے۔ جس میں سے اس مختصر وقت میں صرف چند باتیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ حضرت اقدس نے اس زمانہ میں جبکہ دنیا بالکل مادیت کی طرف جھک چکی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ کا نام صرف رسمی طور پر لیا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اور تازہ نشانات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اس کلام کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات کو ثابت کرنے کے لئے دنیا کے سامنے پیش کیا مثلاً صفت رب کے ثبوت میں الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ۔ صفت عزیز کے ثبوت میں الہام خان ان تعان وان تعرف بین الناس۔ صفت حفیظ کے ثبوت میں الہام یعصمک اللہ من الناس۔ صفت العزۃ للہ کے ثبوت میں الہام انی معین من اراد اھانتک۔ صفت خالقیت کے ثبوت میں سبز اشتہار اور مصلح موعود کی پیدائش۔ صفت حیات کے ثبوت میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی پیدائش۔ صفت ممات کے ثبوت میں سعد اللہ لدھیانوی کے ابتر رہنے کی پیشگوئی جناب چودھری صاحب نے نہایت لطیف پیرایہ میں مذکورہ بالا الہامات اور پیشگوئیوں کی تشریح بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات کے ثبوت میں ان کو پیش کیا اور فرمایا۔ کہ ان واقعات سے ثابت ہو گیا۔ کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے۔ اور اس نے اپنے کلام کے ذریعہ اپنی ہستی اور صفات کا زندہ ثبوت اس زمانہ میں پیش فرمایا ہے۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسری خدمت یہ کی ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اس زمانہ میں کفر خصوصاً عیسائیت کا غلبہ تھا۔ اور مسلمان ایمان سے بے گانہ اور عمل سے عاری ہو چکے تھے۔ اس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان مقدس دنیا کی نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔ آپ نے اس زمانہ میں حضور کی شان کو پھر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور نہایت زور سے فرمایا۔ کہ مجھے جو کچھ ملا ہے۔ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کے طفیل ملا ہے۔ اور یہ چشمہ رواں جو میں دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بحر کمال میں سے ایک قطرہ ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

دیدہ ام بعین قلب و شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکان ندائے جمال محمد است
ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمد است

پھر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے عشق کا اظہار اس طرح فرماتے ہیں:۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
ہر تار و پود من بسرائد بعشق او
از خود تہی و از غم آں دلستاں پرم

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:۔

شانِ احمدؐ را کہ داند جز خداوند کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد و میم
گرچہ منسوبم کند کس سوئے الحاد و ضلال
جز دلِ احمدؐ نہ بینم و گر عرش عظیم

اسی طرح آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور زبردست دلائل سے اس امر کو ثابت کیا۔ کہ حضور کی زندگی دنیا کے لئے بہترین نمونہ تھی۔ غرضیکہ ہر رنگ میں آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ مقدس اور تحقیقی حسن و احسان کو پیش کر کے زندہ ایمان پیدا کیا۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تیسری خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے بعض عقائد میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا۔ اسکی اصلاح فرمائی۔ مثلاً وفات مسیح کے مسئلہ کو لے لو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ قرآن مجید میں ہے۔ کہ جب کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مطالبہ کیا۔ کہ آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا ہے۔ کہ ھل کنت الا بشرًا رسولا۔ یعنی اے رسول انہیں کہدے کہ میں تو ایک بشر رسول ہوں" پس عیسائیوں کا یہ کہنا صحیح ہوا۔ کہ مسیح علیہ السلام بشر نہیں۔ اس لئے وہ آسمان پر چلے گئے۔ اس طرح آپ نے ثابت کیا۔ کہ مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور ان کو آسمان پر اس جسم خاکی کے ساتھ زندہ ماننا غلطی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ اگر آسمان پر جانا کوئی فضیلت رکھتا ہے۔ تو یقیناً یہ فضیلت ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملنی چاہیئے تھی۔ چنانچہ ایک جگہ ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں:۔

مسیح ناصری را تا قیامت زندہ مے فہمند
مگر مدفون پیغمبر را ندانند ایں فضیلت را

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کے بارہ میں جو غلطی پھیلی ہوئی تھی۔ اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ اس زمانہ میں تمام مذاہب دعا کی حقیقت سے ناآشنا محض تھے۔ خود مسلمانوں میں دعا محض رسمی طور پر باقی رہ گئی تھی۔ اور بعض تو مغربی اثر سے دب کر یہاں تک کہنے لگ گئے تھے۔ کہ دعا ایک اچھی چیز ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول بھی کرتا ہے۔ اور پھر اس قبولیت کے نتیجہ میں اپنی قدرت سے کوئی تغیر پیدا کر دیتا ہے۔ آپ نے اس کے رد میں اپنی دعاؤں کو پیش کیا۔ اور اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے تمام لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ اگر تمہیں دعا کی قبولیت کے بارہ میں شبہ ہو۔ تو میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں قبولیت دعا کا نشان دکھانے کو تیار ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

اے کہ گوئی کہ دعا را اثر نبود کجا است
سوئے من بشتاب بنمایم ترا چوں آفتاب
ہاں مکن انکار زیں اسرار قدر تہائے حق
قصہ کوتاہ کن بیا از ما دعائے مستجاب

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:۔

الا اے منکر از شانِ محمدؐ ؛ بیا بنگر غلامانِ محمدؐ
کرامت گرچہ بے نام و نشان است ؛ بیا بنگر غلامانِ محمدؐ

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صفات الٰہیہ کے اجراء کے بارہ میں بھی بعض غلط عقائد کی اصلاح فرمائی۔ لوگوں میں یہ غلطی پھیل گئی تھی۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بعض صفات پہلے کسی زمانہ میں کام کرتی تھیں۔ لیکن اب نہیں کرتیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ صحیح نہیں۔ اللہ تعالیٰ جیسے پہلے اپنے بندوں کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اب بھی کرتا ہے۔ جیسے پہلے وہ دعائیں سنتا تھا۔ اب بھی سنتا ہے۔ جیسے پہلے وہ اپنی قدرت دکھاتا تھا۔ اب بھی دکھاتا ہے۔ غرضیکہ اپنے زندہ نشانات اور زندہ کلام کے ساتھ صفات الٰہیہ کے اجراء کو ثابت کیا۔

(د) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کے اعمال میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ حالت یہ تھی کہ ایک طرف تو پیر پرستی۔ قبروں پر سجدے۔ ان سے مرادیں مانگنا اور نیازیں چڑھانا زوروں پر تھا۔ تو دوسری طرف تعلیم یافتہ طبقہ یورپ کی اندھا دھند تقلید میں مادیت پر انحصار کر کے مذہب سے محض بیگانگی اختیار کر رہا تھا۔ آپ نے دونوں طبقہ کے لوگوں کی اصلاح فرمائی۔ اور مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کے سامان مہیا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی ترقی اب ان طریقوں سے ہوگی:۔ (ا) تبلیغ کے ذریعہ (ب) تنظیم کے ذریعہ (ج) اصلاح اعمال کے ذریعہ (د) صفات الٰہیہ کے ذریعہ۔

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چوتھی خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے قرآن کریم کی فضیلت اور اسکی تعلیم کا اظہار ثابت کیا اور دنیا کو پھر توجہ دلائی کہ الخیر کلہ فی القرآن۔ قرآن کریم اس زمانہ میں صرف قسمیں کھانے کے لئے باقی رہ گیا تھا۔ نہ کہ پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے جیسا کہ حدیث شریف میں بھی پیشگوئی تھی۔ کہ لم یبق من الاسلام الا اسمہ ومن القرآن الا رسمہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر اس اعتراض کا جو قرآن مجید پر کیا جاتا تھا قلع قمع کیا۔ اور قرآن مجید کی خوبیوں کو نمایاں کر کے دکھایا۔ آپ نے فرمایا کہ:۔ (ا) قرآن مجید میں ہر زمانہ کے لئے ہدایت موجود ہے۔ (ب) اسکے مضامین میں ترتیب ہے۔ (ج) قرآن مجید میں جو تکرار پائی جاتی ہے۔ اسمیں حکمت ہے۔ (د) قرآن مجید میں قصے نہیں۔ بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں۔ جو آئندہ پوری ہونی تھیں۔ (ہ) قرآن کریم کے اختصار میں حکمت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآنی تعلیم کی حکمتوں کو بھی واضح فرمایا۔ چنانچہ حضور کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے مطالعہ سے

(خاکسار عبد الرحیم نیر۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ پلیڈر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا المصلح الموعودؑ کے ارشادات

احباب جماعت اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشادات جن کا آپ نے بھی مطالعہ کیا ہوگا۔ سے معلوم ہوتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے۔ کہ جماعت تبلیغ کی طرف خاص طور پر توجہ کرے۔ چنانچہ حضور نے اس ضمن میں فرمایا۔ کہ ہمارے پاس اس کام کے لئے کافی تعداد میں مبلغ ہونے چاہئیں۔ جو دوسروں کو احمدی بنائیں۔ اور ان کی تعلیم و تربیت کریں مگر موجودہ حالت میں مبلغین کی تعداد بالکل قلیل ہے۔ حضور نے جماعت کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خاص طور پر ایسے والدین کو ارشاد فرمایا۔ جن کے بچے اٹھویں جماعت میں تعلیم پا رہے ہیں کہ وہ ان کو مڈل پاس کرانے کے بعد دینی خدمت کی خاطر مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ اور کم از کم سو طالب علم سالانہ مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ نیز ہر خاندان کے لئے ضروری قرار دیا۔ کہ وہ ایک لڑکا مدرسہ احمدیہ میں ضرور داخل کرائیں۔ چنانچہ حضور نے ۵ رجنوری ۱۹۲۵ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

"مدرسہ احمدیہ میں لوگ اپنے بچوں کو داخل کرانے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ ہر خاندان یہی سمجھتا ہے۔ کہ دوسرے خاندانوں سے لڑکے آجائیں گے۔ اسے بھیجنے کی ضرورت نہیں اور چونکہ ہر گھر یہی سمجھتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سارے ہی گھر خالی رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہیئے۔ کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے اور جو یہ بھی نہیں کرتا وہ گو شرم و حیا کی وجہ سے منہ سے تو نہیں کہتا۔ مگر عملی طور پر وہ یہی کہتا ہے۔ کہ اذهب انت و ربك فقاتلا إنا ههنا قاعدون۔"

پھر حضور ۲۳ رجنوری ۱۹۲۵ء کے خطبہ جمعہ میں والدین کو انذار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر تم دین کی خاطر اپنی اولادیں دینے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری اولادیں شیطان کو دے دیگا یاد رکھو دنیا میں کسی کی اولاد اس کے پاس نہیں رہتی۔ اگر تمہاری اولاد خدا کی ہو کر نہیں رہے گی۔ تو وہ شیطان کی ہو جائیگی۔ اگر تمہاری اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ میں اپنی جانیں نہیں دے گی۔ تو ابلیس کے راستہ میں مرے گی۔ العیاذ باللہ"

آپ نے حضور کے مندرجہ بالا ارشادات غور سے پڑھ لئے ہوں گے اور آپ پر واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ اس وقت پیارے امام کی والدین سے کیا خواہش ہے اور کس قدر انذار ہے۔ ان والدین کے لئے جو اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل نہیں کرواتے۔ پس میں جناب کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اپنے الفاظ میں عرض کرتا ہوں کہ آپ پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جماعت میں پُرزور تحریک فرمائیں گے کہ احباب اپنے بچوں کو جو کہ جماعت ہشتم میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ مڈل پاس کرانے کے بعد مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں اور السابقون الاولون میں شامل ہوں۔ داخلہ یکم اپریل سے شروع ہے۔

یاد رکھیں کہ اسوقت اسلام کو مڈل پاس نوجوانوں کی اشد ضرورت ہے اگر اسوقت مخلص والدین اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کروانے کیلئے میدان میں نہیں آئینگے۔ تو یہ بہت ہی افسوسناک امر ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا بچہ مدرسہ احمدیہ میں داخل کرانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

امید ہے۔ آپ خود بھی اس اہم امر کی طرف خاص توجہ دیں گے اور اپنے حلقہ اثر کے احباب میں بھی تحریک فرمائیں گے۔ ازراہ کرم اپنی مساعی جمیلہ اور جواب باصواب سے ضرور مطلع فرمائیں۔

خاکسار ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان دارالامان۔

ٹیسبرگ میں احمدی مجاہدین کا اجتماع

اجلاس کا فوٹو اور ذکر امریکن پریس میں

ایک عیسائی خاتون کا قبول اسلام

۲۹ رد سمبر کو ٹیسبرگ میں ایک میٹنگ ہوئی تھی۔ جس کا اعلان ٹیسبرگ کے دو لوکل اخبارات میں چھپا۔ صوفی مطیع الرحمان صاحب اور چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر شکاگو سے وہاں پہنچے۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ویلٹن۔ کلیولینڈ۔ ینگس ٹاؤن اور نیو سٹن شہروں سے احمدی دوست تشریف لائے۔ شکاگو کی جماعت کے نمائندے دو دن پہلے پہنچے یہ میٹنگ بفضل خدا بہت کامیاب رہی۔ مختلف موضوع پر تقریریں ہوئیں۔ اس موقعہ پر ایک فوٹو لیا گیا۔ جو ٹیسبرگ کے پریس میں شائع ہوا۔ جس کے ساتھ ایک عمدہ نوٹ جماعت احمدیہ اور اس کے کارہائے نمایاں کے متعلق بھی چھپا۔ تمام دوست جو مختلف شہروں سے تشریف لائے وہ جماعت ٹیسبرگ کے مہمان تھے اور مقامی جماعت نے مہمان نوازی کی بہت عمدہ مثال پیش کی۔ اسی تقریب کے بعد اس شہر کی ایک عیسائی خاتون Mrs. Zanadine نامی عیسائیت کو خیرباد کہکر حلقہ بگوش اسلام ہوئی۔ اللہ تعالیٰ خاتون موصوفہ کو استقامت عطا فرمائے آمین

خاکسار جلال الدین شمس

مختلف مقامات میں مصلح موعودؑ کے جلسے

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام چوہدری محمد عبداللہ صاحب باجوہ کے بنگلہ میں یوم مصلح موعودؑ کا جلسہ منعقد ہوا۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب باجوہ نے صدارت کی۔ میاں محمد اسحاق صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ عزیزم ناصر احمد صاحب نے نظم سنائی۔ صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ حاکسار (عبدالرحمن سیکرٹری تبلیغ) نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھے اور بتایا کہ پیشگوئی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک عالمانہ تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ سامعین میں علاوہ احباب جماعت کے غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب بھی موجود تھے۔

خاکسار:۔ (قریشی) عبدالرحمن سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکھر (سندھ)

لجنہ اماء اللہ دہلی

لجنہ اماء اللہ دہلی کے زیر انتظام یوم مصلح موعود منانے کے لئے ۲۰ رفروری کو ایک جلسہ بوقت دو بجے دن مسجد احمدیہ میں منعقد کیا گیا جس میں ظہور مصلح موعود کی پیشگوئی کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا۔ اور حضرت مصلح موعود کی شان میں مضامین اور نظمیں پڑھی گئیں۔ جلسہ گاہ میں علاوہ خود روشنی کی دو کانوں کے ایک چھوٹے پیمانہ پر صنعتی نمائش بھی کی گئی۔ جس میں چھوٹی بچیوں کے ہاتھ کی سلائی کے علاوہ قادیان کی بنی ہوئی صنعتی چیزیں بھی فروخت کی گئیں۔

(صغریٰ بیگم قدسیہ سیکرٹری لجنہ دہلی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

دعا بامنظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ع ۹۷۵۱ منکہ عطری بی بی خاتون زوجہ حمیدہ خان صاحب قوم شیخ عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع پنگال ڈاکخانہ نگر یا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے زیورات طلائی قیمتی ۸۰/- زیورات تقرقی سو قدر دین مہر بذمہ خاوند ۵۰ روپے میں اس کے دسویں حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الاعبد۔ فضل شاہ موصی۔ گواہ شد۔ بشیر احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ دہلی گواہ شد محمد اسلام لائبریرین بلیماران دہلی۔

ع ۸۷۸۶ منکہ پہنچی بی بی زوجہ چاند خان صاحب قوم پٹھان عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی ۶۰/- زیورات تقرقی ۶۰/- مہر بذمہ خاوند ۵۰/- روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ۔ پہنچی بی بی موصیہ۔ نشان انگوٹھا

گواہ شد آفتاب الدین گواہ شد شیخ محمد بخش

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو استقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا پیدا ہو کر پھر جاتے ہوں۔ سوکھا ببر پیلے۔ دست مقے پیلی کا درد پیچش نمونیہ بدن پر پھوڑے چیچک یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب جہانگیر جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ اٹھرا کی گولیاں ہمیشہ منگوا کر استعمال کریں۔ جو مبتلا رہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ روپے۔ فی تولہ ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ

محمد عبداللہ جان عطا الرحمٰن
دواخانہ محافظ صحت قادیان

بیروزگار مفت طلب کریں

ہمارے پاس تشریف لا کر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن گھٹیا و بڑھیا شیرو گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری خوشبودار تیل کریم فیس پوڈر و فیرنا بنانا سیکھیں تو اور مفت طلب کریں نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بار صنعتی کے بہترین دو نمبر نمبر شلاپر فیومری نمبر صنعت و حرفت نمبر صابن سازی نمبر فنائل سازی نمبر سیاہی سازی نمبر پالش و وارنش نمبر گھریلو دستکاری نمبر مفت حاصل کرنے کیلئے آج ہی مفت منگوائیں۔ منیجر جکھڑ سوپ فیکٹری جکھڑ ضلع لائلپور پنجاب

دواخانہ نورالدین رضؓ

کے مجربات

قرص جواہر

مردانہ طاقت کے لئے قیمت یکصد قرص ۶ روپے

قرص خاص

خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ۶ روپے

تریاق دمہ

دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ دس روپے

تریاق اٹھرا

مرض اٹھرا کو دور کرتا ہے۔ مکمل کورس ۲۵ روپے۔ فی تولہ دو روپے ۱۰ر

— دواخانہ نورالدین دیاں قادیان —

فنانشل ایڈوائزر اینڈ چیف اکاؤنٹس آفیسر

انڈین سٹیٹ ریلویز کا مطالبہ

جناب ڈپٹی جنرل منیجر صاحب او۔ ٹی۔ ریلوے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں آپ کی سونے کی گولیوں کا مجسم اشتہار بن گیا ہوں۔ مسٹر ۱۰ آئر چیف فنانشل ایڈوائزر کو ایک ہفتہ کا کورس بطور نمونہ دیا گیا تھا۔ انہیں بے حد فائدہ ہوا۔ ایک ماہ کا کورس ان کے لئے جلد بھیجدیں سونے کی گولیاں زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط کر دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کا کورس چودہ روپے

طبیہ عجائب گھر جبڑ قادیان

اسلام اور مساوات

بہترین طارچ ساز روزٹ اینڈ کمپنی قادیان بنانیوالا کارخانہ

دس انگریزی تبلیغی رسالے

دو روپیہ میں

جو مسلمان ہندو عیسائی سکھوں وغیرہ سب کے لئے مفید ہیں معہ پوسٹ خرچ

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے۔ اُسی وقت احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے

(تعلیم حقیقت و اصلاح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ میر احمد خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ آنکھوں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت منفر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر چھ ماشہ ۶ر تین ماشہ ۱۲ر۔ ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیاء تازہ۔ اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ بعض اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے گے۔ بعد روانہ کی جاتی آرڈر دے کر ملاحظہ فرمادیں

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ۔ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں۔ وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں۔ اور سٹاک میں موجود ہیں

احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی
ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ
سرینگر کشمیر

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچز تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اسکے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں۔

منیجر

ضرورت رشتہ

مکرمی صوبیدار بشیر احمد خانصاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب قوم اوپل جٹ ساکن لکھنوال ضلع گجرات حال ملازم ریکارڈ آفس آئی۔ اے ایم۔ سی پونا نمبر ۳ عمر ۳۲ سال تعلیم میٹرک تنخواہ ۵۹/۰ پے ماہوار نقد الاؤنس ہے جگہ الاؤنس تازیست ملے گا۔ کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

(۱) صوبیدار بشیر احمد خانصاحب ریکارڈ آفس آئی۔ اے ایم۔ سی پونا نمبر ۳۔

(۲) سردار علی شاہ صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ انتظار امور عامہ قادیان۔

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے تو یہ بہت بڑا نقصان ہے اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو۔ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ
پتہ

منیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جاوے۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی منیجر

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دو طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت بکمال کورس سات روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ خبریں

انگلستان کے سیاسی حلقوں میں برطانوی اعلان کا ردعمل

لندن ۲۳۔ فروری۔ اخبار ڈیلی میل کا بیان ہے۔ کہ سیاسی ماہرین برطانوی حکومت کے اعلان اور ہندوستان چھوڑنے کے فیصلے کی بناء پر ان مسائل اور تبدیلیوں پر بحث و تمحیص کر رہے ہیں۔ جو ایسی صورت میں پیدا ہونگی اگر ہندوستان نے برطانوی دولت مشترکہ سے اپنی علیحدگی کا اظہار کر دیا۔ ملک معظم کا خطاب قیصر ہند، جو اختصاص برطانوی سکون پر کندہ کیا جاتا ہے۔ اور ہندوستانی خطابات کا معاملہ بھی زیر بحث ہو رہا ہے۔ اس اخبار کا یہ بھی بیان ہے۔ کہ اس بحث میں حکومت کو یہ مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ اگر ایسی تبدیلیاں ہوں۔ تو اس وقت برٹش ڈومینین کی بجائے برٹش دولت مشترکہ اقوام کے الفاظ، بادشاہ کے خطاب میں شامل کر لینے چاہئیں۔

لنڈن ۲۳، فروری:۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ اگر ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی مسلم لیگ کے تعاون سے متحدہ مرکزی حکومت کی تشکیل میں کامیاب ہو گئی تو تو ۵۶۲ والیان ریاست کے ساتھ برطانیہ کے آزاد انہ معاہدات کالعدم ہو جائیں گے۔

پشاور ۲۳ فروری:۔ وزیر اعظم سرجوڈاکٹر خان صاحب کی رہائش گاہ پر فوج کا پہرہ متعین کر دیا گیا ہے۔ اور خاردار تاریں ڈاکٹروں پر لگا دی گئی ہیں ابھی تک مضافات میں بھی فوجیں گشت کر رہی ہیں۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ پندرہ مزید مسلم لیگی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ جن میں محمد اشرف صابر مسلم لیگی اور مسٹر رحیم بخش ایڈیٹر اخبار سرحد بھی شامل ہیں اسلامیہ کالج کے پانچ طلبا، جو جمعہ کو گرفتار کئے گئے تھے۔ کل ان کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ارباب نور محمد خان کو جو موضع لنڈی کے لیگی کارکن ہیں۔ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۲، فروری۔ اس بات کا امکان اڈیا پا بھی کے ایک افسر نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ ہندوستان سے یا ان کو سونا بھیجا گیا ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ برطانیہ کا ۲½ لاکھ پونڈ ریزرو بنک میں جمع تھا۔ یہ پونڈ یونان کے بنک میں بھیجے گئے ہیں اور یہ کاروائی تبادلہ کے اصولوں کے مطابق ہوئی ہے۔

ضروریات مرکز کی مدیں قابل تعریف وعدے

فرمایا:۔ "واقعہ میں اگر ہم صحت کی حقیقت کو سمجھیں۔ اگر ہم قطعی طور پر اس نتیجہ پر پہنچ جائیں کہ یہ دنیا کفر کی دنیا ہے۔ یہ ابتلاؤں کی دنیا ہے۔ یہ آزمائش کی دنیا ہے۔ تو خدا کے لئے موت کو قبول کرنا ہمارے لئے بالکل آسان ہو جاتا ہے۔ اور بڑی سے بڑی قربانی بھی ہماری نگاہوں میں ہیچ ہو جاتی ہے"

(۲) اس وقت یہ خیال ایک مومن کے دل میں نہیں آتا۔ اور نہیں آنا چاہیئے۔ کہ میری قربانیوں کا کیا نتیجہ نکلا۔ کیونکہ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں۔ کہ ہماری قربانیوں کا کوئی نتیجہ نکلتا ہے یا نہیں؟

(۳) ہمارے سامنے صرف ایک ہی مقصد ہونا چاہیئے۔ کہ ہم نے اسلام کے اعلائے اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی رضاء کے حصول کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینا ہے"

یہ وہ روح ہے۔ جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کے دل میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نے اپنی جماعت کے ہر فرد کے اندر قربانی کی روح پیدا کی۔ اگر نہیں تو اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات سن کر ہر احمدی کے اندر اخلاص اور ایمان پیدا کریں۔ اور بیت المال کی اس تحریک کو جو امداد مطلوبین اور ضروریات مرکز کے نام سے کی گئی ہے۔ اسے اس رنگ میں کامیاب کریں۔ جس رنگ میں اس کی ضرورت ہے۔

بے شک بعض کے وعدے یا رقم ۱۰ ہزار شاندار اور قابل تعریف ہے جسے جلد شائع کر دیا جائیگا لیکن ایک بڑا حصہ ایسا بھی ہے۔ جو اس تحریک کی اہمیت اور ضرورت کے نزدیک تک نہیں گیا۔ بلکہ ایک ایک دو دو آنہ کے وعدے بھیجکر انہوں نے سمجھا۔ کہ ہم اپنا فرض ادا کر چکے۔ حالانکہ ان کی جماعت اس کی تحریک کی اہم ضرورت کے پیش نظر سینکڑوں روپیہ راہ خدا میں دے سکتی تھی۔ اور دینے چاہئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب عرض کیا جائیگا۔ کیونکہ مرکز اس صورت میں مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب کہ اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا کام اطمینان بخش طریق سے ہو رہا ہو۔ اس وقت تو اسلام کے لئے چاروں طرف سے خطرات ہی خطرات ہیں۔ پس احمدی جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے۔ کہ وہ مرکز کی آواز پر فوراً لبیک کہے۔ اور ایسے رنگ میں مرکز کی آواز کا جواب دے۔ جو اسے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث کر دے آمین و ناظر بیت المال

برطانیہ کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہندوستان برطانوی کامن ولتھ میں رہنا پسند کرے تو وہ ملکی اور بین الاقوامی معاملات میں خود مختار ہو جائے گا۔ تاہم ہندوستان جو بھی فیصلہ کرے گا ہم اسے خوش آمدید کہیں گے۔ اور انہیں اسٹرلنگ بنانے کا خواہشمند ہے

لاہور ۲۲، فروری:۔ ۲۳ فروری

لندن ۲۲، فروری:۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایورٹ نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ ہندوستان برطانوی کامن ولتھ میں رہنے کا فیصلہ کرے گا۔ آپ نے ہندوستان کے متعلق مسٹر اٹیلی وزیر اعظم ہے۔ کہ گاندھی جی مارچ کے مہینے میں بہار جائیں گے۔ امید ہے بہت جلد آخری فیصلہ کر لیا جائے گا۔ بہار میں آپ کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد واپس لوٹ آئیں گے۔

بمبئی ۲۲، فروری:۔ ریزرو بنک آف

کانگرسی لیڈر اور برطانوی اعلان

الہ آباد ۲۳، فروری۔ اندنوں کانگرس کے بڑے بڑے صوبائی لیڈر الہ آباد میں جمع ہیں۔ آجا یہ کہ ملائی صدر کانگرس بھی یہیں موجود ہیں یہ سب لیڈر وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی کے بیان پر غور و خوض کر رہے ہیں۔ ان کی بحث کا ماحصل یہ ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس جو مارچ کے شروع میں دہلی میں ہونے والا ہے فائنل مندرجہ ذیل امور پر پسندیدگی کا اظہار کرے گا۔ (۱) ہندوستان کو خالی کرنے کے لئے برطانیہ کی طرف سے تاریخ کا تعین (۲) صوبہ جات کی گروپ بندی کی جو دستور ساز اسمبلی کی کاروائی میں روک بنی ہوئی تھی۔ عملاً منسوخی کانگرسی لیڈروں کے خیال میں دو چیزیں اس بیان میں ایسی ہیں۔ جن کی تائید نہیں کہی سکتی۔ اول۔ نیڈت نہرو کے اس خط کا مطلقاً ذکر نہ کرنا جس میں آپ نے مسلم لیگ کو عبوری حکومت سے نکالنے کا مطالبہ کیا تھا دوم بیان میں اس امر کا اشارہ کہ اختیارات کسی واحد مرکزی حکومت کو سونپنے کا بھی امکان ہے۔

۱۹۴۷ء سے ٹیلہ۔ گجرات اور کیمل پور کے شہروں میں راشن کارڈ ہولڈروں کو اجازت ہوگی۔ کہ وہ اپنے راشن کوٹا کا دو تہائی گندم یا آٹا کی شکل میں اور ایک تہائی چاول کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں۔

کٹک ۲۲، فروری:۔ وزیر اعظم مسٹر اٹلی نے اعلان کیا ہے کہ ماہ اپریل میں ضلع کٹک کے کچھ حصوں میں نشہ بندی کا تجربہ کیا گیا ہے

انبالہ ۲۳، فروری:۔ انبالہ شہر اور اس کے مضافات میں طاعون بہت زور پکڑ رہی ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم اس وبا سے محفوظ رکھے اور حق کے خلاصیوں کو حق قبول کر کے امن و عافیت کے حصار میں آنے کی توفیق دے

کیپ ٹاؤن ۲۲، فروری:۔ شاہ برطانیہ ملکہ اور دو نوشہزادیاں کل بعد دوپہر جنوبی افریقہ کے مختلف حصوں کے دورہ کے لئے کیپ ٹاؤن سے روانہ ہو گئیں۔ شاہی خاندان کے ان افراد کا یہ دورہ دو ماہ تک جاری رہے گا۔